گھریلو زندگی

۱۔ درج ذیل سوالات کے مفصل جوابات لکھیں:

س(۱) نبی اکرمؐ کی ازواج مطہرات کے ساتھ حسن معاشرت پر نوٹ لکھیں۔

ج نبی کریمؐ ازواج مطہرات کے حقوق میں پوری مساوات و عدل ملحوظ رکھتے تھے۔ کسی طرح کا فرق نہ کرتے تھے۔ رہی محبت تو آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ یا اللہ! جس کا مجھے اختیار ہے اس کی تقسیم تو میں نے مساوی طور پر کر دی لیکن جو بات میرے بس میں نہیں ہے اُس پر مجھے ملامت نہ کیجئے گا۔ (اختیاری چیز سے مراد معاملات و معاشرت اور غیر اختیاری سے مراد محبت و میلان طبع ہے)۔ آپؐ فرمایا کرتے کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے بہتر سلوک کرتا ہو اور میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ تم سب سے بہتر سلوک کرتا ہوں۔ نمازِ عصر پڑھ کر ازواجِ مطہرات میں ایک ایک کے پاس جاتے اور ذرا ذرا دیر ٹھہرتے، پھر جس کی باری ہوتی وہیں رات بسر فرماتے، تمام ازواجِ مطہرات وہیں جمع ہو جاتیں۔ عشاء تک مجلس رہتی۔ پھر نمازِ عشاء کے لیے مسجد میں تشریف لے جاتے اور آپ اس میں آکر سو رہتے۔ ازواج مطہرات رخصت ہو جاتیں۔

س(II) ازواج مطہرات کے درمیان عدل و انصاف کے بارے میں آپ اللہ تعالیٰ سے کیا فرمایا کرتے؟

ج نبی کریمؐ ازواجِ مطہرات کے حقوق میں پوری مساوات و عدل ملحوظ رکھتے تھے۔ کسی طرح کا فرق نہ کرتے تھے۔ رہی محبت تو آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ یا اللہ! جس کا مجھے اختیار ہے اس کی تقسیم تو میں نے مساوی طور پر کر دی لیکن جو بات میرے بس میں نہیں ہے اس پر مجھے ملامت نہ کیجئے گا۔